سوال

(29)ادیان باطلہ بھی دین ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۴صفر۱۴۰۳ھ کی جمعہ کی شام کو ٹیلی ویژن نے اپنا پروگرام ''عالم فطرت ''ٹیلی کاسٹ کیاجسے ابراہیم راشد پیش کرتے ہیں،اس پروگرام کی یہ قسط ہندوستان کے بارے میں تھی۔اس پروگرام کے آغاز میں میزبان نے کہاکہ یہ بالکل بجاہے کہ ہندوستان مختلف ادیان کا وطن ہے۔چنانچہ اس میں ہندومت ،بدھ مت اور سکھ دھرم ۔۔۔۔۔۔۔۔میں اس سلسلہ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ دین جنہیں پروگرام کے میزبان نے ادیان کہا کیا یہ واقعی ادیان ہیں؟کیا یہ اللہ تعالی کی طرف سے نازل کردہ اور بھیجے ہوئے دین ہیں؟اللہ تعالی آپ کو مفاہیم کی تصیح کی توفیق بخشے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ طریقہ جسے لوگوں نے دین وعبادت کے لئے اختیار کررکھا ہواس کا نام دین ہے خواہ وہ بدھ مت ،بت پرستی،یہودیت،ہندومت اور نصرانیت کی طرح باطل ہی کیوں نہ ہو،چنانچہ ارشادباری تعالی ہے :

لَكُم دينُكُم وَلِىَ دينِ ﴿٦﴾... سورة الكافرون

''تمہارے لئے تمہارادین اور میرے لئے میرادین۔''

(یعنی تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر)

اس میں بتوں کے پجاریوں کے طریقے کو بھی دین کہا گیا ہے،جب کہ دین حق صرف اسلام ہے جیسا کہ ارشادباری تعالی ہے :

إِنَّ الدّينَ عِندَ اللَّهِ الإِسلـٰمُ ﴿١٩﴾... سورة آل عمران

''تحقیق اسلام ہی اللہ کے نزدیک دین حق ہے۔''

اورفرمایا :

وَمَن يَبتَغِ غَيرَ الإِسلـٰمِ دينًا فَلَن يُقبَلَ مِنهُ وَهُوَ فِى الءاخِرَةِ مِنَ الخـٰسِرينَ **٨٥** ... سورة آل عمران

''اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔''

نیز فرمایا:

اليَومَ أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتى وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلـٰمَ دينًا **٣** ... سورة المائدة

''آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔''

اسلام اللہ تعالی کی ذات گرامی کی عبادت کا نام ہے یعنی تمام ماسوا اللہ کی بجائے صرف اور صرف اسی کی عبادت کی جائے، اس کے اوامر کی اطاعت بجالائی جائے، اس کے نواہی کو ترک کر دیا جائے، اس کی حدود کی پاسداری کی جائے، ہر اس چیز کے ساتھ ایمان لایا جائے جس کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی خواہ اس کا تعلق ماضی سے ہو یا مستقبل سے۔ ادیان باطلہ میں کوئی بھی اللہ تعالی کی طرف سے نازل شدہ نہیں ہے اور نہ پسندیدہ بلکہ یہ سب ایجاد بندہ اور غیر منزل ہیں۔ جب کہ اسلام اللہ تعالی کے تمام رسولوں کا دین ہے اور ہاں البتہ ان کی شریعتوں میں قدرے اختلاف رہا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

لِكُلٍّ جَعَلنا مِنكُم شِرعَةً وَمِنهاجًا **٤٨** ... سورة المائدة

''ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص176

محدث فتویٰ